26331-احرام کی حالت میں بیوی کا بوسہ لیا اور مباشرت کرلی

سوال

ایک حاجی نے غلط کام کرلیا وہ اس طرح کہ جمرہ عقبہ کو رمی اور سر منڈانے کے بعد اور طواف افاضہ سے قبل اپنی بیوی کا بوسہ لیا اور شھوت کے ساتھ باہر ہی انزال بھی کرلیا، لیکن بیوی حالت احرام میں نہیں تھی، ہمیں اس کے بارہ میں فتوی دے کر عنداللہ ماجور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھنے والے مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جو اس کے احرام کو فاسد یا اس کے عمل میں نقص پیدا کردے، حج کا احرام باندھنے والے پر عورت کا بوسہ لینا حرام ہے حتی کہ وہ مکمل طور پر حلال ہوجائے وہ اس طرح کہ جمرہ عقبہ کو رمی کرنے اور سر منڈانے یا بال چھوٹے کرانے کے بعد طواف افاضہ اور اگر اس کی سعی باقی ہے تو سعی کرنے کے بعد مکمل حلال ہوگا ۔

اس لیے کہ وہ ابھی تک احرام کے حکم میں ہے جس کی وجہ سے اس پر عورت حرام ہے، تحلل اول (یعنی رمی اور حلق کے بعد) عورت کا بوسہ لینے اور انزال کرنے والے کا حج باطل نہیں ہوتا، اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرے اور آئندہ ایسا کام دوبارہ نہ کرے ۔

اور اس کی یہ کمی ایک بکرا جو قربانی کے لائق ہو ذبح کرنے پر پوری ہوگی، اس کا گوشت حرم مکی کے فقراء مساکین پر تقسیم کیا جائے گا، اس میں حسب الامکان جلدی کرنا واجب ہے

۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔ ۔